سوال

(184) میرا ہسپتال میں علاج ہورہا ہے اور میں ایسی دوائی استعمال۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میری عمر سولہ سال ہے اورملک فیصل سائنٹیفک ہسپتال میں میرا پانچ سال سے علاج ہورہا ہے ،گزشتہ سال رمضان میں ڈاکٹر نے حکم دیا کہ ورید کے ذریعہ میرا کیمیاوی علاج کیا جائے گا،میں اس وقت روزے کی حالت میں تھا،اس علاج کا معدہ پر بہت شدید اثر ہوا بلکہ سارا جسم ہی اس سے بہت متاثر ہوااوراس دن مجھے شدید بھوک لگ گئی حالانکہ فجر کے بعد ابھی صرف سات گھنٹے ہی ہوئے تھے اور عصر کے وقت تک تو تکلیف ناقابل برداشت ہوگئی حتی کہ یوں محسوس ہوا کہ میں اس تکلیف کی وجہ سے مرجاوں گا لیکن میں نے اذان مغرب تک روزہ افطار نہ کیا،اس رمضان میں بھی داکٹر میرا اسی طرح علاج کرے گا تو کیا اس دن میں روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟اوراگر نہ رکھوں تو کیا اس دن کے روزہ کی قضا لازم ہوگی؟کیا ورید سے خون بہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں ٹوٹتا؟اس علاج سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں،جس کا میں نے ذکر کیا ہے؟براہ کرم رہنمائی فرمائیں۔جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے مریض کواجازت دی ہے کہ وہ روزہ چھوڑدے،جب روزہ رکھنے سے اسے نقصان ہوتا ہو یا روزہ برداشت کرنا اس کےلئے مشکل ہو یا علاج کے سلسلہ میں دن کے وقت اسے گولیاں یا شربت وغیرہ استعمال کرنے پڑتے ہوں یا کھانےپینے والی کوئی اوردوائی اسے استعمال کرنا پڑتی ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ (البقرہ۲/۱۸۵)

''اورجو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو،دوسرے دنوں میں (قضائی روزہ رکھ کر) گنتی پوری کرلے۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''اللہ تعالی اس بات کو اسی طرح پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطاکردہ رخصتوں کو قبول کرلیا جائے جس طرح وہ اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت ونافرمانی کی جائے۔''ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ ''جس طرح وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے فرائض کی بجاآوری کی جائے۔''

ورید سے کیمیاوی تجزیہ وغیرہ کےلئے خون لینے کی بابت صحیح بات یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اگرزیادہ خون لینے کی ضرورت ہو تو پھر احتیاط اسی میں ہے کہ اس کام کو رات تک مؤخر کردیا جائے اوراگروہ دن کے وقت ایسا کرے تو پھر احتیاط اسی میں ہے کہ سینگی کے ساتھ اس عمل کی مشابہت کی وجہ سے اس دن کے روزہ کی قضا دی جائے۔

صفحہ 283

محدث فتویٰ